فون نمبر ۹۴ دفتر ۔ مینیجر رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم سہ شنبہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۷ احسان ۱۳۴۵ ہش ۔ ۱۶ صفر ۱۳۸۶ھ ۔ ۷ جون ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۳۰

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچّی معرفت مستقل مزاج طالبِ حق کو مل سکتی ہے

محروم وہی رہتا ہے جو غفلت کرتا ہے اور صدق نیت سے اس کی جستجو نہیں کرتا

"یقیناً یاد رکھو کہ سچّی معرفت ہر ایک طالبِ حق کو جو مستقل مزاجی سے اس راہ میں قدم رکھتا ہے مل سکتی ہے۔ یہ کسی کے لئے خاص نہیں ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ جو غفلت کرتا ہے اور صدق نیت سے اس کی جستجو نہیں کرتا اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ ورنہ خدا تعالیٰ تو ہر ایک انسان کو اپنی معرفت کے رنگ سے رنگین کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کو خدا نے اپنی صورت پر پیدا کیا ہے اور اسی لئے فرمایا ہے۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔

جن لوگوں نے ایک عورت کے بچے کو یا یوں کہو کہ انسان کو خدا بنایا ہے انہوں نے نہ خدا کو سمجھا ہے اور نہ انسان ہی کی حقیقت پر غور کی ہے۔ انسان کیلئے وہ گویا کل مخلوقاتِ الٰہیہ کی ایک مجموعی صورت ہے۔ جس قدر مخلوق دنیا میں جیسے بھیڑ بکری وغیرہ موجود ہے سب انسانی قوے کی انفرادی صورتیں ہیں۔ جیسے ایک مصنف جب کوئی کتاب لکھنی چاہے تو پہلے متفرق نوٹ ہوتے ہیں۔ پھر ان کو ترتیب دیکر ایک کتاب کی صورت میں لے آتا ہے۔ اسی طرح پر کل مخلوقات انسانی قوے کے خاکے ہیں۔ گویا یہ عملی صورت بتاتی ہے کہ انسان اعلیٰ قوے لے کر آیا ہے۔ پس عیسائی مذہب انسانی قوے کی توہین کرتا ہے اور ان کی تکمیل اور نشو و نما کے لئے ایک خطرناک روک پیدا کر دیتا ہے جبکہ وہ انسان کو خدا بنا کر اس کے خون پر نجات کا انحصار رکھ دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۲ و صفحہ ۳۳)

اخبارِ احمدیہ

○ ربوہ ۱۶ جون۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

○ ربوہ ۶ جون۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل مورخہ ۵ جون ۱۹۶۶ء بعد نماز عصر محترم خلیفہ علیم الدین صاحب مرحوم کی صاحبزادی رضیہ بیگم صاحبہ کا نکاح چوہدری مسعود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے ہر طرح مبارک کرے اور اسے مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

○ ربوہ ۔ آج مورخہ ۶ جون بروز سوموار بوقت نو بجے شب خدام الاحمدیہ ہال میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تقریر کا ریکارڈ سنایا جائے گا۔ احباب کثرت سے شمولیت فرمائیں۔ (مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

○ امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم کے لئے حسب ذیل تاریخیں مقرر کی گئی ہیں:-

تاریخ امتحان ۱۷/۶/۶۶ بروز جمعہ برائے ربوہ اور ۱۹/۶/۶۶ بروز اتوار برائے بیرونجات

نصاب معیار اول ترجمہ نصف اول پارہ ہفتم

معیار دوم۔ قاعدہ یسرنا القرآن یا قرآن مجید ناظرہ جتنا ہو سکے۔ جملہ اراکین کرام سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ امتحان میں شرکت اختیار فرمائیں گے۔ خواندہ احباب معیار اول میں اور ناخواندہ و معذورین معیار دوم میں شامل ہوں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

○ تحریک جدید کے مالی جہاد کے ضمن میں مجلس شوریٰ ۱۹۶۶ء میں مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے معین رنگ میں تعاون حاصل کرنے کے لئے یہ طے پایا تھا کہ خدام وصولی کا ایک ہفتہ منائیں اور اس کی معین تفصیل مرکز میں بھجوائیں۔ چنانچہ مکرم محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے قائدین اضلاع و علاقہ جات کی ایک میٹنگ میں ایسا ہفتہ ماہ جولائی ۱۹۶۶ء کی یکم تاریخ سے منانا منظور فرمایا ہے۔ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ اس ہفتہ میں زیادہ سے زیادہ وصولی کا کام انجام دیکر عند اللہ ماجور ہوں۔

حسب ہدایت شوریٰ جملہ صدر و امیر صاحبان ہفتہ تحریک جدید کے عرصہ کیلئے اپنے تمام کی مجلس خدام الاحمدیہ کو رسید بکس مہیا فرمائیں۔ اور ہفتہ کے اختتام پر خدام سے رسید بکیں معہ جمع شدہ رقوم واپس حاصل کر لیں اور رقوم جماعتی انتظام کے ماتحت مرکز میں جلد از جلد بھجوا دی جائیں ہا۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ جون ۱۹۶۶ء

عیسائی فرقوں میں اتحاد کی کوشش

گزشتہ چند سالوں سے پوپ جان اور بعض دیگر پادریوں کی تحریک پر عالم عیسائیت میں عیسائیت کے مختلف فرقوں میں اتحاد پیدا کرنے کی تحریک کا آغاز کیا گیا ہے خاص کر رومن کیتھولک فرقہ اور پروٹسٹنٹ فرقوں کے درمیان جو اختلافات کے پردے پڑے ہوئے ہیں۔ ان پردوں کو ذرا شفاف بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تاکہ ایک دوسرے کو دیکھ اور سمجھ کر "عیسائیت" میں یکسانی پیدا ہو جائے۔ اس ضمن میں بہت سی تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ دعائے ربانی کے الفاظ ایسے منتخب کئے جائیں جو سب فرقوں کے لئے قابل قبول ہوں۔ پھر یہ بھی تجویز ہے کہ نئے عہد نامہ کا ایک مشترکہ ترجمہ شائع کیا جاوے۔ بلکہ ایک سکلیج رومن کیتھولک پادری نے تو امریکی ترمیم شدہ معیاری ایڈیشن کے حاشیہ کے سمیت آفشل استعمال کو بھی جائز قرار دے دیا ہے۔ علاوہ ازیں کئی ایک ایسے مذہبی رسمی اجلاس بھی منعقد کئے گئے ہیں۔ جن میں عیسائیوں کے نبرد آزما فرقوں نے متحد ہو کر اتحاد کے لئے تقریریں کی ہیں۔ اور کئی ایک مختلف فرقوں نے بلکہ مذہبی رسمی تقریبات بھی منعقد کی ہیں۔ حالانکہ ان فرقوں میں پہلے عقائد اور رسومات میں بعد المشرقین چلا آتا ہے۔

ریڈرز ڈائجسٹ نومبر ۱۹۶۴ء میں ریورنڈ جان اے اوبرائن پی۔ ایچ ڈی جو یونیورسٹی نوٹرے ڈیم (Notre Dame) میں الہیات کی تحقیقات کے پروفیسر ہیں۔ ایک مضمون "پروٹسٹنٹ اور رومن کیتھولک" میں "آغاز محبت" کے زیر عنوان شائع کیا ہے۔ اس میں مثالیں دے کر ثابت کیا ہے کہ عالم عیسائیت میں یہ ایک انوکھا انقلاب رونما ہوا ہے۔ جس کی نظیر عیسائی تاریخ میں نایاب ہے

اس مضمون میں عیسائی فرقوں کے باہم جذبۂ اتحاد کا ہی تجزیہ نہیں کیا گیا بلکہ اس میں یہ نہایت عجیب بات بھی پیش کی گئی ہے۔ کہ نہ صرف عیسائی فرقوں میں اتحاد کی روح بیدار ہو چکی ہے۔ بلکہ عیسائیوں اور یہودیوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں کے بھی ایسے جلسے انعقاد پذیر ہوتے ہیں جو بین المذاہب اور مختلف نسلوں کے درمیان اتحاد کے کھلے نشانات ہیں۔ چنانچہ فاضل مضمون نگار لکھتے ہیں:۔

یہ نئی روح مختلف مذہب کے لیڈروں کے اتحاد سے نمایاں ہوتی ہے جو ایک ایسے اہم معاملہ کو سلجھانے کے لئے کوشاں ہیں جو ہمارے ملک میں پیدا ہو رہا ہے یعنی انسانی شہری حقوق کا معاملہ جنوری ۱۹۶۳ء میں ۶۷ پروٹسٹنٹ۔ ایسٹرن آرتھوڈکس۔ کیتھولک اور جیوش ریبو دیوں کی انجمنوں نے مذہب اور نسل کے معاملہ پر پہلی قومی کانفرنس منعقد کی۔ اس لاجواب اجتماع نے ضمیر کو نہایت معقول اور مؤثر "اپیل" نسلی تعصب اور عدم مساوات کے خلاف شائع کی ہے

پھر یہی مضمون نگار لکھتا ہے کہ:۔

ناگور (ہندوستان) میں کیتھولک۔ پروٹسٹنٹ اور آرتھوڈکس عیسائیوں کے حلقۂ مطالعہ نے ایک ہفتہ منایا اس کی غرض یہ تھی کہ عیسائیت اور ہندو ازم میں باہمی مکالمہ کی راہ کھولی جائے۔

اس اجتماع کا ایک پہلو یہ بھی تھا کہ فکر و دعا کی روح کے ساتھ بائبل کے اپنشدوں کے چیدہ چیدہ حصے مل کر پڑھے جائیں۔ یاد رہے کہ اپنشد ہندوؤں کی مقدس کتاب ہے۔

مضمون کے آخر میں مضمون نگار فرماتے ہیں۔

کیا اتحاد واقعی ممکن ہے؟ عیسائی حقیقت پسندی امید و رجائیت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ بہترین امید کو بر لانا اللہ تعالےٰ ہی کے قدرت و اختیار میں ہے۔ ہمیں عاجزانہ دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔ جب تک عقائد کا مشکل عقدہ حل نہیں ہو پاتا اور عیسائیت وحدت عقیدہ پر جمع نہیں ہو جاتی۔ ہم سب مل کر اس دوسرے مقصد کے حصول کے لئے کوشش جاری رکھ سکتے ہیں۔ جو اس سے کم اہم نہیں ہے یعنی تمام خدا پرستوں کا اتحاد جو ایک دوسرے کو سمجھنے۔ خیر سگالی۔ ہمدردی اور محبت سے حاصل ہو سکتا ہے۔

چند باتیں قابل غور ہیں اول یہ کہ عیسائی فرقے آج اس قدر اتحاد کے متعلق کیوں فکر مند ہیں؟ دوسرے یہ کہ کیا عیسائی فرقوں میں اتحاد ہو سکتا ہے؟ تیسری بات یہ ہے کہ یہ باہمی اتحاد کا خیال عیسائی فرقوں کا اپنا ایجاد کردہ ہے؟

پہلی بات کا جواب تو یہ ہے کہ عیسائی فرقوں میں اتحاد کا سوال اس لئے پیدا ہوا ہے کہ اسلام نئی قوتوں کے ساتھ جماعت احمدیہ کی صورت میں عیسائیت پر حملہ آور ہوا ہے۔ چنانچہ مشرقی اور مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ نے جو عیسائی مشنوں کو چرکے لگائے ہیں وہ اتنے گہرے لگے ہیں کہ عالم عیسائیت میں کہرام مچ گیا ہے۔ یورپ سے لے کر امریکہ کے عیسائی پادری چونک اٹھے ہیں۔ اور ان کی بیداری کے نتیجہ میں عیسائی فرقوں کی وحدت کا جذبہ ابھارنے کی تحریک معرض وجود میں لائی گئی ہے۔ اس کا لازمی نتیجہ جو ہونے والا ہے وہ یہ ہے کہ عیسائیت اور اسلام ایک دفعہ پھر ایک دوسرے کے مقابل میدان کارزار میں نکل آتے ہیں۔ اس لحاظ سے اہل اسلام کو اس بڑی جنگ کے لئے تیار کرنا ضروری ہے۔ اگرچہ جماعت احمدیہ کے سوا باقی اسلامی عناصر بھی اس لڑائی کی بو سونگھ رہے ہیں۔ اور وہ اپنے طور پر متحد ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ان کی رفتار چیونٹی کی رفتار سے زیادہ نہیں ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ابھی تک بڑے بڑے عقلمند مسلمان اہل علم حضرات نے خطرہ کو پوری طرح محسوس ہی نہیں کیا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اکثر اہل علم حضرات تو یہ آس لگائے بیٹھے ہیں کہ جس طرح صلیبی جنگوں میں مسلمانوں نے عیسائیوں کو تلوار سے شکست دی تھی۔ آج بھی اسی طریق کار سے اسلام فتح پا سکتا ہے۔ حالانکہ جہاں تک دنیوی طاقتوں کا تعلق ہے عیسائیوں کے مقابلہ میں جن کے ساتھ الحاد بھی شریک ہے مسلمانوں کی متحدہ طاقت پاسنگ کے برابر بھی نہیں ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ اسلام کی پشت پر اللہ تعالےٰ کا ہاتھ ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ کا ہاتھ صرف ایک ہی طریق کار سے کام نہیں کرتا بلکہ زمانہ کے لحاظ سے ظاہری ہتھیار بھی استعمال کرتا ہے۔ چنانچہ آج عیسائیت اور الحاد کے پاس گو دنیوی طاقت بے پناہ ہے۔ مگر ان کا انحصار صرف اس طاقت پر نہیں ہے جیسا کہ اوپر کے حوالوں سے ثابت ہو گیا ہے۔ وہ پروپیگنڈا کا ہتھیار بھی نہایت مہارت سے استعمال کر رہے ہیں۔ ان کو اپنی دینی فتوحات اور دنیوی طاقت کی وجہ سے یہ یقین ہو چلا تھا کہ اب دنیا میں کوئی مذہب عیسائیت کے مقابل نہیں اٹھ سکتا۔ انہیں اپنی کوششوں کی وجہ سے یہ بھی یقین ہو چکا تھا کہ اب اسلام ہمیشہ کے لئے دب گیا ہے۔ اور وہ آئندہ کبھی سر نہیں اٹھا سکتا۔ مگر ان کا یہ خواب جماعت احمدیہ کی جدوجہد نے اب پریشان کر دیا ہے اور وہ اسلام کے ساتھ مڈبھیڑ کے لئے اپنی طاقت ایک محاذ پر لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسی طرح جس طرح انہوں نے صلیبی جنگوں میں کوشش کی تھی۔ لیکن جس طرح وہ تلوار کی جنگ میں ناکام ہوئے تھے۔ اسی طرح وہ قلم اور پروپیگنڈہ کی جنگ میں انشاء اللہ ناکام ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسی لئے اس زمانہ میں مبعوث فرمایا ہے۔ تا اسلام کو سب دینوں پر غالب کر دیا جائے۔

ایک بار عیسائیت پھر اسلام کی زد پر آگئی ہے اور ہمیں یقین کامل ہے۔ کہ وہ پہلے کی طرح اسلام سے اب بھی شکست کھائے گی انشاء اللہ تعالےٰ

(باقی)

اولاد کی تربیت

- ○ اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم ضروری فریضہ ہے۔ اور تربیت کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔
- ○ آپ الفضل ایسے دینی اخبار کے خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ کو جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

"عقیدۂ تثلیث کو اب بالکل چھوڑ دینا چاہئے"

کیلیفورنیا کے ایک پادری کا عیسائیوں کو مشورہ

(مکرم چوہدری محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کراچی)

مغربی ممالک جو کہ ایک لمبے عرصہ سے عیسائیت کی آغوش میں زندگی بسر کر رہے تھے اور روایتی اعتقادات کے ساتھ بڑی شدت سے چمٹے چلے آرہے تھے۔ اب ان میں ایک زبردست تبدیلی رونما ہو رہی ہے ان میں عیسائی معتقدات سے بغاوت کے آثار نمودار ہو رہے ہیں۔ آج تک زیادہ تر جو لوگ عیسائیت سے برگشتہ ہو رہے تھے وہ سائنسدانوں اور فلاسفروں کے طبقہ میں سے تھے مگر موجودہ وقت میں اس تحریک کے علمبردار خود عیسائی منّاد ہیں۔ وہ پادری جو شب و روز عیسائیت کے پرچار کے لئے وقف تھے وہ اس امر کا اعتراف علی الاعلان کرنے لگے ہیں کہ مروجہ عیسائی معتقدات میں کوئی معقولیت نظر نہیں آتی ان میں خاطرخواہ تبدیلی کی ضرورت ہے حال ہی میں کیلیفورنیا کے مشہور بشپ جیمس پائک کے خیالات منظر عام پر آچکے ہیں بشپ پائک نے اپنی کتاب "What is This Treasure" میں عقیدہ الوہیت مسیح اور دیگر عیسائی معتقدات کی تردید کی ہے اور اس امر کو ثابت کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام محض ایک انسان تھے۔ مغرب میں اس کتاب کے ردّعمل کا اندازہ لندن کے مشہور اخبار ڈیلی ایکسپریس کے نامہ نگار مسٹر ریچرڈ کے ان خیالات سے ہوتا ہے جسے انہوں نے "ایک مذہبی چیلنج" کے عنوان سے تحریر کیا ہے اور ڈیلی ٹیلیگراف کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ اس کتاب پر تبصرہ کرنے والوں نے اسے ایک بم سے تشبیہ دی ہے۔ غرض عیسائی عقائد کے خلاف خود تثلیث کدوں میں یہ بم گر چکا ہے اور ان رسمی عقائد کی تباہی کو واضح طور پر محسوس کیا جا رہا ہے۔

مغربی ممالک میں عیسائیت سے بیزاری اور اس کے مقابل پر لامذہبیت کی رَو اس قدر تیزی سے چل رہی ہے کہ مشہور امریکی رسالہ "ٹائم" نے اپنی ۸۔اپریل کی اشاعت میں سرورق پر یہ عنوان قائم کیا ہے۔ Is God Dead? یعنی کیا خدا مر چکا ہے۔ اس مضمون میں بڑی تفصیل سے ان خیالات کا جائزہ لیا گیا ہے جو آج عیسائی ممالک میں خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق ابھر رہے ہیں۔ اس مضمون کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت دانشمندانِ مغرب خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق جو تصور عیسائیت نے پیش کیا ہے اسے ایک ایسا گورکھ دھندا سمجھتے ہیں جو ان کی سمجھ سے بالا ہے۔ اسی لئے وہ بڑی سرعت کے ساتھ لامذہبیت کا شکار ہو رہے ہیں۔ خود عیسائی پادری خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق ایسا تصور پیش کرنے سے قاصر ہیں جسے انسانی ذہن قبول کر سکے اور اس کی زندہ صفات کا مشاہدہ کر سکے اس وقت مغربی مفکرین اور عیسائی منادوں کے اندر مروجہ عیسائی معتقدات کے خلاف زبردست ردّعمل ہے جسے "سیکولر بغاوت" کا نام دیا گیا ہے۔ چنانچہ مضمون نگار نے لکھا ہے:۔

"عیسائیت میں جو کہ اب اپنے ظاہر و باطن میں نیا رنگ پیدا کر رہی ہے ایک ایسے آزاد خیال مذہبی لوگوں کا چھوٹا طبقہ پیدا ہو گیا ہے جو بڑی سنجیدگی سے اس امر کو پیش کرتے ہیں کہ اب تثلیث کدوں کو خدا کی موت کو تسلیم کر لینا چاہئے اور اس کے بغیر ہی اپنے کام کو چلانا چاہئے۔ اور جو دراصل آزاد خیال عیسائی مفکر ہیں وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ کم از کم وہ خدا جو انسانی روپ دھار کر دنیا میں آیا اور آسمان میں بیٹھا ہے وہ یقیناً مر چکا ہے اور مذہب کا اصل کام یہ ہے کہ وہ ایسے خدا کا تصور اور تعین کرنے کی کوشش کرے جو انسانی جذبات کو چھو سکے اور انسانی قلوب میں اپنی جگہ پیدا کر سکے۔ اسی امر کی طرف کوئی اور نہیں بلکہ ایسے عیسائی توجہ دلا رہے ہیں جو خدا تعالیٰ کی ہستی کے منکر ہیں اور تثلیث کدوں کو اس خطرناک حقیقت کے لئے جھنجھوڑ رہے ہیں کہ مذہب کی اصلی بنیاد یعنی ایک ایسے ذاتی خدا کا وجود جس نے اس دنیا کو پیدا کیا اور اسے اپنی محبت کے ساتھ ربوبیت کر رہا ہے اب ایک ایسا موضوع ہے جو سخت حملوں کا نشانہ بن چکا ہے۔"

صاحب مضمون نے اس ضمن میں نہ صرف سائنسدانوں اور فلاسفروں بلکہ خود پادریوں کے متعدد اقتباسات اور حوالہ جات سے اس امر کی وضاحت کی ہے کہ اگرچہ مغربی دنیا کی ایک بڑی تعداد رسمی طور پر مذہبی ہونے کا اقرار کرتی ہے اور ان میں سے بعض چرچوں میں بھی جاتے ہیں مگر دلی طور پر وہ سب خدا تعالیٰ کی ہستی کے منکر ہیں اور عملی طور پر وہ بالکل دہریہ ہیں۔ چنانچہ ان کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

"لوتھرن چرچ کے مؤرخ مارٹن مارٹی کا نظریہ یہ ہے کہ اتوار کے دن تثلیث کدے کی کرسیاں ایسے اشخاص سے پُر ہوتی ہیں جو عملی طور پر دہریہ ہیں۔ وہ درحقیقت خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین نہیں رکھتے اور باقی تمام ہفتہ ایسے ہی گزارتے ہیں گویا کہ خدا کا کوئی وجود نہیں ہے ---- ہزاروں ایسے افراد ہیں کہ جنہوں نے چرچوں کے ساتھ اپنی عقیدت کو بالکل ترک کر دیا ہے اور وہ ایک ایسی "گمنام عیسائیت" کو اختیار کئے ہوئے ہیں جو انسانی حقوق اور امن کو کے لئے وقف ہے۔ سٹینڈ فورڈ کے فلاسفر مائیکل نووک رومن کیتھولک سے تعلق رکھنے والی نئی پود (جن کے لئے چرچ کے عقائد اب کوئی کشش نہیں رکھتے) کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں "میں نہ تو خدا کو سمجھتا ہوں اور نہ ہی ان ذرائع کو سمجھتا ہوں جن کے ذریعہ وہ کام کر رہا ہے۔ اگر کبھی میں اپنے دل میں دعا کے لئے جوش پاتا ہوں تو یہ کسی ایسے خدا کے سامنے نہیں ہے جسے میں دیکھ، سن یا محسوس کر سکتا ہوں بلکہ یہ ایک ایسے خدا کے سامنے ہے جو قطب کی یخ بستہ اور تاریک رات میں ہے جیسا کہ ایک منکر خدا اسے جان سکتا ہے حتیٰ کہ بڑے بڑے پادری خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق کوئی یقینی رائے نہیں رکھتے۔ چنانچہ نیشنل کیتھڈرل واشنگٹن کے ڈین مسٹر فرانسس بی سائر جو کوئی معمولی انسان نہیں ہیں وہ کہتے ہیں "کہ میں خدا کے متعلق کوئی حتمی اور یقینی رائے نہیں رکھتا اور یہی حال باقی تمام امریکہ کا ہے"

(ٹائم ۸ راپریل)

مغربی دنیا میں خدا کی ہستی اور مذہب کے خلاف اس تحریک کا قابل توجہ پہلو یہ ہے کہ درحقیقت یہ تمام ردّعمل غلط عیسائی معتقدات کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اسلئے یہ تحریک بھی بڑی شدت پکڑ رہی ہے کہ الوہیت مسیح اور تثلیث کے عقائد کو بالکل ترک کر دینا چاہئے اور خدا تعالیٰ کا ایسا تصور پیش کرنا چاہئے جو انسانی اذہان کے لئے قابل قبول ہو۔ چنانچہ کیلیفورنیا کے پادری جیمس پائیک کے خیالات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

"پائیک کا خیال ہے کہ چرچ کو کم گو نسبتاً بہت عقائد اختیار کرنا چاہئیں اور عقیدہ تثلیث کو بالکل چھوڑ دینا چاہئے۔ کیونکہ اس ذریعہ سے ایک خدا کی بجائے حقیقتاً تین خداؤں کی ہی تبلیغ کی جاتی ہے اس کے خیال میں عیسائیت کو اقانیم ثلاثہ کی طرف تین علیحدہ علیحدہ امور منسوب کرنا یعنی تخلیق باپ کے ذریعہ کفارہ بیٹے کے ذریعہ اور نفوذ و حمایت روح القدس کے ذریعہ، ختم کر دینے چاہئیں بلکہ صرف یہ کہنا چاہئے

کہ یہ تمام صرف خدا کے کام ہیں۔"

مزید برآں مضمون میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ عیسائیت کا یہ عقیدہ کہ "خدا تعالیٰ زمین پر ایک یہودی النسل بڑھئی جس کا نام یسوع تھا ظہور پذیر ہوا اور پھر یروشلم میں مر گیا" بالکل خلافِ عقل ہے اور اس پر جو اعتراضات وارد ہوتے ہیں ان کا کسی صورت میں بھی جواب نہیں دیا جا سکتا اور درحقیقت یہ عقائد یونانی فلسفہ کے زیرِ اثر پیدا ہوئے اور مرورِ زمانہ کے ساتھ عیسائیت میں راسخ پذیر ہو گئے۔ مگر اب یہ روایتی عقائد ختم ہو رہے ہیں اور عیسائیت کا پیش کردہ خدا کا تصور مٹ رہا ہے۔

امریکی رسالہ "ٹائم" کا تمام مضمون پڑھ کر یہ امر واضح ہوتا ہے کہ اس وقت عیسائی ممالک میں موجودہ عیسائی عقائد کے خلاف ایک زبردست انقلابی بلکہ باغیانہ تحریک عروج پر ہے اور ہر طرف لا الٰہ کی صدا بلند ہوتی سنائی دے رہی ہے۔ گویا صدیوں سے عیسائیت کا پیدا کردہ مسیح کی الوہیت کا "نقشِ اوّل" مٹ رہا ہے اور یقیناً اس کے بعد نقشِ ثانی اسلام کے پیش کردہ واحد اور زندہ خدا تعالیٰ کا ہو گا۔ یہی وہ امر ہے جس کی نشان دہی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس وقت فرمائی تھی جبکہ بظاہر عیسائیت اپنے عروج پر تھی۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"میری بڑی دعا اور آرزو یہی ہے کہ مَیں اس باطل کا استیصال دیکھ لوں۔ خدا تعالیٰ کی مسند پر ایک عاجز انسان کو بٹھایا جاتا ہے اور حق ظاہر ہو جاوے۔ ... اس وقت جو مَیں اس اضطراب اور کرب و قلق کو دل میں پاتا ہوں۔ مجھے کامل یقین ہوتا ہے کہ مصنوعی خدا کے خاتمہ کا وقت آ گیا ہے۔۔

... اس وقت ان باتوں پر ایمان لانا بہت مشکل معلوم ہوتا ہے اور کوئی نہیں سمجھ سکتا کہ یہ کیونکر پیدا ہو سکتا ہے مگر ایک وقت آتا ہے کہ لوگ ان باتوں کو دیکھ لیں گے۔

... اس وقت دنیا بہت تاریکی میں پھنسی ہوئی ہے اور اس کو مُردہ پرستی نے ہلاک کر ڈالا ہے لیکن اب خدا نے ارادہ کر لیا ہے کہ وہ دنیا کو اس ہلاکت سے نجات دے اور اس تاریکی سے اس کو روشنی میں لاوے۔ یہ کام بہتوں کی نظروں میں عجیب ہے مگر جو یقین رکھتے ہیں کہ خدا قادر ہے وہ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ خدا جس نے ایک کُنْ کے کہنے سے سب کچھ کر دیا ہے کیا وہ قادر نہیں کہ اپنے قدیم ارادہ کے موافق ایسے اسباب پیدا کرے جو لا الٰہ الا اللہ کو دنیا تسلیم کرے"۔ (ملفوظات جلد [illegible])

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی توحیدِ حقیقی کے قیام کیلئے شب و روز دعاؤں اور خدا تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری کا ہی اثر ہے کہ عیسائی اعتقادات سے بیزاری کا اظہار زور پکڑ رہا ہے اور مغرب میں ایک ایسے انقلاب کے آثار ہیں جس نے قصرِ عیسائیت کی بنیادیں ہلا کر رکھ دی ہیں اور اس عمارت کے گرنے کے بعد ہی حقیقی توحید اور اسلام کیلئے از سرِ نو بنیادیں استوار ہوں گی۔ چنانچہ حضورؑ اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں ؎

کہتے ہیں تثلیث کو اب اہلِ دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار

حیات رستہ بدل رہی ہے

(مکرم چوہدری عبد الرشید صاحب تبسم ایم۔اے)

انوکھے ماہ و نجوم اُبھرے، فضا کی ہیئت بدل رہی ہے
اُفق کے اُس پار روشنی کچھ عجیب سانچوں میں ڈھل رہی ہے

اُٹھا دی پیرِ مغاں نے کل رات خشت اک ایک خُم کے مُنہ سے
عجیب منظر ہے میکدے کا، شراب ہر سُو اُبل رہی ہے

اُکھڑ رہا تھا مریضِ اُلفت کا دم کہ بالیں پہ آ گئے وہ
عجب تماشا ہے دُور ہٹ کر اجل کھڑی ہاتھ مَل رہی ہے

وہ وقت آیا کسی گریباں میں تار باقی نہ رہ سکے گا
جنوں نوازو! سنبھل کے بیٹھو، بہار کی بات چل رہی ہے

کِسی کی آمد کا سُن کے چرچا یہ حال ہے لب پہ میری جاں کا
سنبھل سنبھل کر نکل رہی ہے، نکل نکل کر سنبھل رہی ہے

ہُوا ہے یوں بھی مرے جنوں کی رضا وہ خود پوچھنے کو آئے
خرد کے بندو! گواہ ہوں مَیں خُدا کی تقدیر ٹل رہی ہے

بہت کڑا امتحاں ہے اب تو رہرو! فہمِ رہ روی کا
پہنچ کے اِک خاص مرحلے پر حیات رستہ بدل رہی ہے

ابھی ہے ہر موڑ پر اندھیرا، ابھی سفر ہے دراز اپنا
چھپا لو دامن میں شمعِ روشن، ہوا بہت تیز چل رہی ہے

سُنو یہ اہلِ قبور مُژدہ، تمہیں نئی زندگی ملے گی
وہ دیکھو اُٹھی ہے اِک قیامت، تمہاری جانب ہی چل رہی ہے

وہ دے چکے دو جہان مجھ کو، بڑا ہی مردِ حریص ہوں میں
اب اُن کو لینے کی آرزو قلبِ مضطرب میں مچل رہی ہے

یہ گفتگو چھوڑ اب تبسّم! خبر لے اپنے دل و جگر کی
دھواں نکلتا ہے تیرے مُنہ سے ضرور شَے کوئی جل رہی ہے

...یومِ خلافت کی تقریب پر

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

مورخہ ۲۷ مئی کو یومِ خلافت کی بابرکت تقریب تھی اس موقعہ پر احمدی جماعتوں نے جلسے منعقد کئے اور خلافت کی برکات و اہمیت پر تقاریر کی گئیں۔ مندرجہ ذیل مقامات سے جلسوں کے انعقاد کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں:۔

لاہور۔ لائل پور۔ خوشاب۔ چنیوٹ۔ سکھر۔ ایبٹ آباد۔ پشاور۔ ملتان شہر۔ گوجرہ۔ منٹگمری۔ جوہر آباد۔ حویلیاں۔ چک ۲۷۰ کا جیلو ضلع تھرپارکر۔ تہال۔ مونگ ضلع گجرات۔ لودھراں۔ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر۔ پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ۔ چوہڑ چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ۔ لاٹھیانوالہ ۱۹۲ ضلع لائل پور۔

حصولِ ثواب کا زرّیں موقعہ

خلافت لائبریری صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں سلسلہ احمدیہ کے پرانے اخبارات و رسائل (ریویو اردو و انگریزی، الحکم، بدر، تشحیذ الاذہان۔ نور۔ فاروق۔ سن رائز اور الفضل) کے مکمل فائلوں کی ضرورت ہے جن احباب کے پاس ان اخبارات و رسائل کے فائل موجود ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ ان فائلوں کو خلافت لائبریری میں رکھوا دیں جو ان کی طرف سے لائبریری کے ریکارڈ میں بطور ہدیہ درج ہو جائیں گے۔ اس طرح جب تک یہ فائل محفوظ رہیں گے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مفاد کے لئے استعمال ہوتے رہیں گے معطی حضرات کے لئے ثواب کا موجب ہوں گے۔

جن احباب کے حالات ان فائلوں کے ہدیۃً لائبریری میں رکھوانے کی اجازت نہ دیتے ہوں وہ بھی ضرور مطلع فرمائیں تا کہ ان فائلوں کے عوض ان کی مناسب امداد پر غور کیا جا سکے۔

(انچارج خلافت لائبریری۔ ربوہ)

پولوسی عیسائیت کے ماخذ

(مکرم آغا سیف اللہ خان صاحب ؓ ی سلسلہ احمدیہ خانپور ضلع رحیم یار خان)

موجودہ زمانہ کے کاسر الصلیب حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں :-

"یہ مذہب جو عیسائی مذہب کے نام سے شہرت دیا جاتا ہے دراصل پولوسی مذہب ہے نہ مسیحی۔ اس مذہب میں تمام خرابیاں پولوس سے پیدا ہوئیں"

(چشمہ مسیحی صفحہ ۳۳)

قدیم مذاہب کی تاریخ۔ پولوس کے شخصی حالات و نظریات اور اناجیل اربعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس فرمودہ کی صداقت پر شاہد ہیں :-

قبل از مسیحیت یونانی فلسفہ (Stoice Philossophy) مقبول عام تھا۔ پولوس کا مسکن ترسیس۔ اسکندریہ اور انطاکیہ اس کے مراکز تھے (یہی مقامات بعد میں مسیحی کلیسیا کے مراکز بنے) اس فلسفہ کے بانی زینو (Zeno) کا انسانیت سے متعلق یہ نظریہ تھا کہ وہ خدا کی صورت پر پیدا کی گئی ہے۔ اور ہر انسان خدا کا فرزند ہے۔ زینو کے شاگرد مارکس اوریلیس (Marcus Aurelious) نے تمام انسانوں کو ایک ہی اخلاقی اور مادی قانون کے ماتحت قرار دے کر مساوات کا درس دیا۔ اس نے خدا اور انسان کے درمیان لوگس (Divine Reason) "الٰہی حکمت" کو وسیلہ قرار دیا۔ چنانچہ اناجیل کی تالیف کے وقت لوگس کو "کلمہ" کا بھی نام دیا جاتا تھا۔

اس فلسفہ میں یونانیوں کے قدیم تصور (دیوتاؤں کے تجسم اختیار کرنے) کو بھی بحال رکھا گیا۔ اور اس کی تشریح یوں مسیح پیش کی گئی کہ ان سب الوہیت کے کاموں کا منبع ایک ہی "الٰہی حکمت" یعنی (کلمہ) ہے۔ (The Evolution of Early Christianity PDDE 269–274)

مزید براں (HELLENISTIC) یونانی دور کی تمام بت پرست اقوام ایک ایسے آسمانی منجی دیوتا کی منتظر تھیں جو اپنی خونی قربانی کے وسیلہ انسانیت کو چھٹکارا دلائے اور جنگ و جدل ختم کر کے سنہری دور کی بنیاد رکھے۔

(The origins of Chirtianity By Fredrick cornwallis (Page 254))

تاریخ بتاتی ہے کہ پولوس کے زمانہ میں یونانی بت پرستوں میں DYIG GOD (دیوتا کا مر کر قربانی دینے) کا قدیم نظریہ پھیلا ہوا تھا۔ ان کے اس عقیدہ کی رو سے آسمانی دیوتا دنیا میں تجسم اختیار کرتا اور خونی قربانی دے کر دوبارہ زندہ ہو کر آسمان میں چلا جاتا ہے۔

بابلی "بعل" ایرانی "مخفرا" مصری کا دوس (Osiris) یونانی "اپالو" اڈونیس (Adonis)۔ ایٹس ATTIS (Dionysus) اور کئی دوسرے مشہور دیوتاؤں کے متعلق ہونے۔ جی اٹھنے اور آسمان پر چلے جانے کی افسانوی روایات اس کی تصدیق کرتی ہیں۔

اس سلسلہ میں مرجان رابرٹسن کی کتاب Pagans Christs کا باب EVOLUTION OF MITHRA کا مطالعہ کافی دلچسپ اور پولوسی نظریات کو سمجھنے میں ممد ہے۔

پولوس کے مکتوبات مظہر ہیں کہ اسکے خیالات کا منبع افلاطونی فلسفہ مشرقی مذاہب کے عقائد اور اہل یہود کی پیشگوئیوں کی آمیزش تھا۔

پولوس مسیح کو ایک ایسی ہستی قرار دیتا ہے جیسے وہ قدرت خدا کی حکمت اور ان دیکھے خدا کی صورت۔ پہلا مولود۔ تخلیق کا وسیلہ۔ خدا کا بیٹا۔ مخلصی۔ فسح اور بره جو قربان ہوا۔ پچھلا روحانی آدم۔ فرشتوں سے کچھ کم۔ بڑا سردار کاہن۔ خدا اور انسان کے درمیان میل کرانے والے القابات سے یاد کرتا ہے۔

پولوس کے خیال میں یہ ہستی اس لئے دنیا میں آئی تا وہ مصلوب ہو کر انسانی گناہوں کے بدلہ میں ملعون ہو اور اس ذریعہ سے شریعت کی لعنت سے لوگوں کو آزاد کر دے۔ مذکورہ پولوسی عقائد اور مسیح کی طرف منسوب کردہ القابات سے مسیح کے ابتدائی شاگرد بالکل نابلد تھے۔ وہ مسیح کو خدا کا فرستادہ رسول مانتے تھے جو بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے لئے بھیجا گیا تھا۔ تورات اور اس کے مطابق احکام خداوندی کی پابندی کو ضروری سمجھتے تھے (اعمال باب ۔ آیت ۱۳ تا ۲۰۔ خود پولوس نے بھی ایک موقع پر یہی تبلیغ کی۔ (اعمال باب ۲۶ آیت ۲۰) پولوس اپنی رسالت اور تعلیمات کی بنیاد ایک رؤیا بتاتا ہے جو اسے اس وقت دیکھا جب وہ سردار کاہن کے سے دمشق کے معبد خانوں کی جانب عیسائیوں کے قتل ایذا رسانی اور گرفتاری کے پیغامات لے کر جا رہا تھا۔ اس رؤیا میں اس پر مسیح ظاہر ہوا اور فوراً بعد اس نے تبلیغ شروع کر دی کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے (گلتیوں باب ۱۔ اعمال باب ۹ آیت ۲۱) یہ امر مسلّمہ ہے کہ بعض اوقات ذاتی کردار۔ معاشرہ اور ماحول کے خوابوں کا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ پولوس یہودی النسل تھا۔ یونانی فلسفہ اور اسکی پیشکردہ مساوات سے واقف تھا۔ اقوام عالم ایک آسمانی منجی دیوتا کے انتظار میں تھیں۔ کئی بے گناہ مسیحیوں کے قتل ایذا رسانی اور تباہی میں پولوس کا بھرپور ہاتھ تھا (اعمال باب ۹ آیت ۹) اس نے ستفنس کے قتل اور اس کی ایمان پر ثابت قدمی کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا یقیناً ان تمام امور سے پولوس کا ذہن شدید متاثر تھا۔ جس کا نتیجہ اس کی رؤیا تھی۔ پس اس کے ذہن میں نجات دہندہ سے متعلق جو بھی تصورات تھے اس نے وہ تمام یسوع ناصری کی طرف منسوب کر دئے اور مسیح کو تمام عالم کا نجات دہندہ قرار دیا۔ حالانکہ حضرت مسیح تو اپنی بادشاہت صرف بنی اسرائیل تک ہی محدود سمجھتے تھے انہوں نے اپنے شاگردوں کو نہ صرف غیر قوموں میں جانے سے روکا۔ بلکہ تورات کی تابع سامری قوم میں بھی تبلیغ کی ممانعت کر دی (متی باب پندرہ آیت ۵ تا ۱۵) بلکہ بقول مؤلفین اناجیل یسوع نے غیر قوموں کو کتوں اور سؤروں کے خطابات سے نوازا۔

(متی باب پندرہ آیت ۲۶ اور متی باب ۷ آیت ۶)

تعلیمات مسیح پر پولوس نظریات کو ترجیح نہیں دی جا سکتی اور مسیحی تعلیم کی ترجمانی آپ کے ابتدائی شاگرد ہی کر سکتے ہیں نہ کہ پولوس جو نہ مسیح کی زندگی میں آپ سے مستفیض ہوا نہ کسی مسیحی شاگرد سے اس نے تعلیمات اخذ کیں۔ مسیح شاگرد ہمیشہ ہی پولوس کے مخالف رہے۔ چنانچہ عہد نامہ جدید میں لکھا ہے کہ اہل یہودیہ کو جب پولوس کی غیر قوموں میں بیان کردہ مخصوص تعلیم کا پتہ چلا تو ان میں سے بعض "انسداد فتنہ" کے لئے خود میدان تبلیغ میں آئے اور موسوی شریعت کی پابندی کی سختی سے تلقین کی۔ (اعمال باب پندرہ)

مزید براں پولوس نے کبھی بھی یروشلم میں مسیحی شاگردوں کے سامنے اپنی تعلیمات صراحتاً بیان نہیں کیں۔ بلکہ وہ ان کی ملاقات سے بھی اجتناب کرتا رہا اور جب دیانتکے تین سال بعد اسے یروشلم جانا پڑا تو سوائے یعقوب کے وہ کسی سے نہیں ملا اور اس کا پندرہ روزہ قیام صرف پطرس کے پاس رہا۔ جس کے ساتھ بقول اعمال کی کتاب اس کا تھوڑا سا ذہنی اشتراک تھا۔

مسیحی تعلیمات کے متعلق دوسرے شاگردوں کے ساتھ پولوس کی جو کشمکش جاری رہی اس کی کچھ تفصیل گلتیوں باب ۲ آیت ۴ تا ۱۷ میں ملتی ہے۔ راستبازی اور نجات کے لئے ایمان کے بارہ میں پولوس اور یعقوب کی تعلیم میں واضح تضاد تھا۔

پولوس کہتا ہے نجات ایمان سے ہے اور ہمارا باپ ابراہام اعمال کی بجائے ایمان کی بناء پر راستباز ٹھہرایا گیا۔

(گلتیوں باب ۳ آیت ۸ تا ۷)

مگر یعقوب کہتا ہے کہ ایمان تو شیاطین بھی رکھتے ہیں۔ ہمارا باپ ابراہام اپنے اعمال کی وجہ سے راستباز ٹھہرا تھا کہ ایمان کی بناء پر (مکتوب یعقوب باب ۲ آیت ۲۰ تا ۲۳) انہی وجوہ کی بناء پر پولوس کے موئیدین کو کہنا پڑا کہ تبدیلی عقیدہ کے وقت پولوس کو "ایک نئے خدا اور خداوند کا تصور حاصل ہوا۔"

THE DOCTRINE OF THE PERSON OF CHRIST. BY SYDNEY CAVE PAGE 49

پولوسی عقائد ان معنوں میں یقیناً نئے تھے۔ مگر وہ خلاف یہودیت اور مسیحیت تھے یونانی فلسفہ اور بت پرستوں کے قدیم نظریات گناہ اور کفارہ پر یہ ایک نیا پیوند تھا۔

پولوس کے اپنے اعتراف کے مطابق اس نے اپنے ہم عصر یہودی۔ یونانی اہل علم اور بت پرست جاہلوں کو اپنے مزعومہ نجات دہندہ اور ذہنی مسیح کے قریب لانے کے لئے یسوع ناصری کی شخصیت کو ان کی مذہبی زبان اور اصطلاحات میں پیش کیا (اکرنتھیوں باب ۹ آیت ۲۵ تا ۳۰/۲)

اس طرز تبلیغ سے پولوس کو وقتی کامیابی ضرور ہوئی۔ لیکن اس نے ابنیت اور کفارہ کی جو بنیاد رکھی تھی۔ بعد میں مسیحی یونانی فلاسفروں نے اس پر الوہیت مسیح اور تثلیث کی عمارت کھڑی کی۔ جس کے نتیجہ میں حضرت مسیح کی خالص توحید کی تعلیم روپوش ہو گئی۔

درخواست دعا

برادرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ان دنوں بعض پریشانیوں سے مخلصی کے لئے نیز تمام اولاد کے نیک اور نیک ہونے کے لئے خاص طور پر درخواست دعا ہے

محمد نواز ربوہ

ھو الشافی

لاعلاج بیماریوں کیلئے

کامیاب دوائیں ایجاد کرنے والے

ڈاکٹر رجہ ہومیو پیتھک کمپنی ربوہ

سیکرٹریان مال کی خدمت میں ضروری اطلاع

انسپکٹران بیت المال کی پڑتال حسابات کی رپورٹوں سے پایا جاتا ہے کہ بعض جماعتوں کے سیکرٹریان مال رجسٹر کھاتہ مکمل نہیں کرتے۔ بعض کھاتہ تو رکھتے ہیں مگر بجٹ اور بقایا سابقہ کھاتہ میں نہیں دکھاتے۔ اور بعض روزنامچہ تک بھی پُر نہیں کرتے۔ وہ صرف رسید بک ہی پُر کرنے پر اکتفاء کرتے ہیں۔ ان کھاتہ جات کا مکمل نہ کرنا بعض جماعتوں کے سیکرٹریان مال کا ناخواندہ ہونا عذر ہوتا ہے۔ ایسی جماعتوں کے روزنامچہ اور کھاتہ جات انسپکٹران مکمل کرتے ہیں اور ان کو مکمل کر کے دینے چاہئیں۔ لیکن دوسری جماعتوں کے عہدیداران جو مکمل کر سکتے ہیں۔ مگر توجہ نہیں کرتے۔ پھر بعض ایسے ہیں۔ جو ان کی ضروریات کا احساس ہی نہیں رکھتے۔ اسلئے وہ روزنامچہ وغیرہ مکمل نہیں کرتے چونکہ پڑتال حسابات کے لئے ان کھاتہ جات کا مکمل ہونا ضروری ہے۔ اس لئے انسپکٹران کو خود کھاتہ یا ہر دو کو مکمل کر کے دینا پڑتا ہے وغیرہ

ان جماعتوں کے سیکرٹریان مال کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ نظام بیت المال کی رو سے روزنامچہ اور کھاتہ جات کا مکمل رکھنا سیکرٹریان مال کا اہم فرض ہے۔ جن جماعتوں کے سیکرٹریان مال کھاتہ جات مکمل نہیں رکھتے وہ چندوں کی وصولی کے لئے خاطر خواہ جدوجہد نہیں کر سکتے۔ یہ رجسٹر یعنی کھاتہ جماعت ہر لحاظ سے عہدیداروں کی کارگزاری کا پیمانہ ہے جس جماعت کا یہ رجسٹر نامکمل ہے۔ اس امر کا ثبوت ہوگا۔ کہ عہدیدار سست اور غافل رہے ہیں پس ایسی جماعتوں کے عہدیدار جو روزنامچہ یا کھاتہ پر اندراج نہیں کرتے۔ اور اگر کھاتہ پر اندراج تو کرتے ہیں مگر ہر چندہ دینے والے کا بجٹ اور اس کا سابقہ بقایا حصہ آمد یا چندہ عام وجلسہ سالانہ نہیں دکھاتے وہ اگر شروع سال سے ہی اس ذمہ داری کا احساس کریں اور باقاعدگی سے روزنامچہ اور کھاتہ مکمل کرتے جائیں۔ تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ بروقت چندہ کے مطالبہ کی طرف توجہ ہوگی اور آمد میں اضافہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(ناظر بیت المال)

درخواست ہائے دعا

۱۔ طلبہ جماعت ہشتم تعلیم الاسلام سکول گھاریاں امتحان میں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ (لطیف احمد عارف)

۲۔ میں چند مشکلات میں مبتلا ہوں۔ احباب ان سے نجات کے لئے دعا فرمائیں (مرزا غلام رسول منڈی بہاء الدین)

۳۔ برادرم عبدالبادی صاحب قوم واقف زندگی تقریباً ایک عشرہ سے آنکھ کی تکلیف میں مبتلا ہیں نیز بخار اور نزلے کی بھی شکایت ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (شہاب الدین ثاقب دارالصدر شرقی)

۴۔ میرے چچا جان جناب محمود الٰہی اور ان کے صاحبزادے مسعود الٰہی صاحب شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (منور احمد انیس بیت الفضل دارالرحمت ربوہ)

۵۔ میرا امتحان شروع ہو چکا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے (طیبہ کوثر کراچی)

۶۔ خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ عرصہ سے بیمار ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔ (دانشمند ربوہ)

۷۔ چوہدری بشیر احمد صاحب سیکرٹری وصیت جماعت احمدیہ ملیانوالہ کا لڑکا بعارضہ ٹائیفائیڈ سخت بیمار ہے۔ احباب درازی عمر اور مکمل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (سلطان احمد مجاہد معلم وقف جدید ملیانوالہ)

۸۔ میری صحت اکثر خراب رہتی ہے اور بہت پریشانی ہے۔ احباب دعا فرما دیں۔ (نصیر احمد شاد واقف زندگی معلم وقف جدید)

۹۔ عزیز محمد اسلم کی والدہ صاحبہ کو دو سال سے رعشہ کا مرض لاحق ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ (میاں چراغ دین احمدی تلونڈی بھاشہ)

۱۰۔ خاکسار کے ماموں جان عبدالعزیز صاحب شاد کو بعض محکمانہ پریشانیاں درپیش ہیں احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے (محمد الدین کلرک ربوہ)

۱۱۔ میرا بھائی طاہر احمد قدوس سخت بیمار ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت دردِ دل سے صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (سیدہ مسرت جنود اللہ سرگودھا)

۱۲۔ نور احمد بیمار ہے اور اس کا امتحان جلد ہونے والا ہے۔ احباب اس کی صحت اور امتحان میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں نیز میرا لڑکا بشیر احمد جو عرصہ چھ سال سے باہر چلا گیا ہوا تھا ۲۲ مئی کو بفضلہ تعالیٰ واپس گیا ہے اسکے لئے احباب دعا فرمائیں (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کال ڈیرہ حکیم محمد سہیل)

مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر میں نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے جن بہنوں کو مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کے لئے تین سو روپیہ یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲۱م۔ محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ ایم اے بنت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ربوہ ۔۔۔ ۳۰۰

۲۲م۔ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ بیگم فلائٹ لفٹیننٹ نذیر احمد صاحب ساہیوال ۔۔۔ ۳۰۰

۲۳م۔ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی طرف سے ڈاکٹر رشید الدین صاحب کراچی ۔۔۔ ۳۵۰

۲۴م۔ محترمہ بھاگ بھری صاحبہ زوجہ عبدالسلام خان صاحب خوشاب ضلع سرگودھا ۔۔۔ ۳۰۰

۲۵م۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ ریلوے روڈ لاہور منجانب محترمہ والدہ صاحبہ ۔۔۔ ۳۰۰

۲۶م۔ محترمہ لیڈی ڈاکٹر مسز کوثر تسنیم ملک صاحبہ پیپلز کالونی لائل پور ۔۔۔ ۳۰۰

۲۷م۔ مکرم ملک نصیر احمد صاحب منٹگمری منجانب محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ ۔۔۔ ۳۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

خادم مسجد کی ضرورت

مسجد احمدیہ چنیوٹ کے لئے ایک خادم مسجد کی ضرورت ہے امیدوار کی عمر ۵۰ سال سے زائد نہ ہو۔ قرآن کریم پڑھا ہوا ہو۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی جو پچاس روپے ماہوار سے کم نہ ہوگی۔ سائیکل رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ اپنی درخواستیں امیر مقامی کی تصدیق کے ساتھ ذیل کے پتہ پر بھجوائیں۔

(محمد عمر بشیر احمد۔ امیر جماعت احمدیہ۔ تحصیل روڈ۔ چنیوٹ)

چندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

مجالس چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی کی طرف توجہ نہیں دے رہیں۔ جس کے نتیجہ میں مرکز میں اس مد میں بہت کم آمد ہوئی ہے۔ جو تشویش کا باعث ہے۔ مجالس سے التماس ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی کی طرف خاطر خواہ توجہ دیں۔ اور اس خیال کو ترک کر دیں۔ کہ اجتماع ابھی دور ہے۔ بلکہ فوری ادائیگی کا انتظام کریں۔ مرکز میں تو اجتماع کی تیاری کافی پہلے شروع ہو جاتی ہے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایک ضروری اعلان

جو دوست بید سے کرسی بننا سیکھنا چاہتے ہوں اور اسی طرح فرنیچر پالش کرنا سیکھنا چاہتے ہوں۔ وہ مجھے ملیں۔ یہ دونوں کام ایسے ہیں کہ سیکھنے کے لحاظ سے جلد آ جاتے ہیں اور بطور پیشہ انہیں اختیار کرنا بھی کافی فائدہ مند ہے۔ اس سے قبل بھی الفضل میں اعلان کیا گیا تھا۔ لیکن اس کی طرف بہت کم توجہ دی گئی ہے۔ میٹرک کے امتحان سے فارغ ہونے والے طلبہ کے لئے یہ ایک نادر موقع ہے۔ اسی طرح جو دوست بیکار ہیں وہ بھی اس طرف خاص توجہ دیں بڑے شہروں میں ان دونوں پیشوں کی کافی مانگ ہے۔

(مہتمم صنعت وتجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست جنازہ غائب } میری والدہ صاحبہ جو موصیہ تھیں۔ یکم مئی ۶۶ء کو وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون نماز جنازہ میں کوئی احمدی شریک نہ ہو سکا۔ احباب جنازہ غائب ادا فرمائیں اور مغفرت کی دعا فرمائیں۔

حاکم بی بی زوجہ چوہدری رحیم بخش صاحب

(تلونڈی جھنگلاں۔ حال بہاولپور۔ چک ۲۹)

وعدہ جات چندہ وقفِ جدید بابت سال ۱۹۶۶ء

جن احباب نے وقف جدید کے وعدوں میں اضافہ فرمایا ہے ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے اور ان کی جان و مال اور اولاد میں برکت عطا کرے آمین

۱-	مکرم مہر محمد حیات صاحب ڈاور ضلع جھنگ	۱۲۳۵/- روپے
۲-	مکرم چوہدری نبی احمد صاحب کراچی	۱۵۰۰/- روپے
۳-	مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب نصرت آباد (ڈبل وعدہ)	۲۲۵/- روپے
۴-	مکرم شیخ محمد بشیر صاحب مصری شاہ لاہور	۱۱۵/- روپے
۵-	مکرم چوہدری عبد الحمید صاحب انجنیئر ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰۰/- روپے
۶-	مکرم میجر ابوالخیر صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰۰۰/- روپے
۷-	مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۲۰/- روپے
۸-	مکرم ملک عبد الحمید صاحب سنت نگر لاہور	۱۳۵/- روپے
۹-	مکرم چوہدری ضیاء الحق صاحب سانده روڈ لاہور	۱۰۰/- روپے
۱۰-	مکرم چوہدری ضیاء الحق صاحب سانده روڈ لاہور (لجمیو دفتر)	۱۰۰/- روپے
۱۱-	مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب لاہور چھاؤنی	۱۰۱/- روپے
۱۲-	مکرم محمد منظور احمد خان صاحب ایاز - ملتان	۱۰۵/- روپے
۱۳-	مکرم میاں ضیاء اللہ صاحب گارڈن ٹاؤن لاہور	۱۰۰/- روپے
۱۴-	میجر اکبر علی صاحب کھاریاں	۱۰۰/- روپے
۱۵-	مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب ہشت نگری پشاور	۱۰۰/- روپے
۱۶-	مکرم خان عبد الجلیل خان صاحب جہلم	۲۰۰/- روپے
۱۷-	مکرم ڈاکٹر اے محمد خان صاحب نارائن گنج مشرقی پاکستان	۱۰۰/- روپے
۱۸-	مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمن صاحب مع والدہ صاحبہ منٹگمری	۱۱۰/- روپے
۱۹-	مکرم چوہدری اکرام الحق صاحب منٹگمری۔	۱۲۵/- روپے
۲۰-	مکرم مرزا برکت علی صاحب ربوہ (ڈبل ادائیگی)	۱۰۷/- روپے
۲۱-	مکرم مولوی صدر الدین صاحب کھوکھر کراچی (دوگنا وعدہ)	۱۸۰/- روپے
۲۲-	مکرم چوہدری غلام احمد صاحب کراچی۔ (")	۱۵۰/- روپے

جماعت احمدیہ کراچی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت کہ احباب جو وقف جدید کی تحریک میں حصہ لے رہے ہوں اپنا چندہ اس سال حتی الوسع دوگنا کر دیں۔ مبلغ -/۱۶۹۶ روپے کے وعدے ارسال فرمائے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے اور دنیا و آخرت میں انعامات کا وارث بنائے آمین۔

جماعت کے دوسرے احباب سے بھی درخواست ہے کہ حضور کے ارشاد کے ماتحت اپنے چندوں کو ڈبل کر دیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مومن ہر حال پر الحمد للہ کہتا ہے

مومن کی بھی عجیب شان ہوتی ہے۔ ہر حال پر الحمد للہ کہنا اس کا شعار ہے چنانچہ منٹگمری کے ایک مجاہد تحریک جدید ہماری یاد دہانی پر تحریر فرماتے ہیں :-

"الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی یاد دہانی کے بعد مجھے محض اس کے فضل سے توفیق ملی کہ میں نے اس سال کا پورا وعدہ ادا کر دیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو یاد دہانی کی جزا عطا فرمائے۔"

جملہ وعدہ کنندگان سے درخواست ہے کہ وہ بھی جلد ایسی مومنانہ شان کے ساتھ اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کا اہتمام فرمائیں کہ ہم اب تحریک جدید کے سال ۳۲/۲۲ کے ساتویں ماہ سے گزر رہے ہیں اور احباب جماعت جانتے ہیں کہ مبلغین ممالک بیرون کو اکثر اخراجات پیشگی ادا کئے جاتے ہیں لہذا سال ختم ہونے سے بہت پہلے وعدوں کی جملہ رقوم کا مرکز میں پہنچ جانا ازبس ضروری ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

ریویو آف ریلیجنز!

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس ہاتھوں کا جاری کردہ

ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز ربوہ

باقاعدگی سے ہر ماہ ربوہ سے شائع کیا جاتا ہے

کیا آپ اس کے خریدار ہیں؟

چندہ سالانہ دس روپے صرف

دفتر ریویو آف ریلیجنز ربوہ

مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کے لئے زیورات کی پیشکش،

احمدی مستورات کے نیک نمونے

(۹)

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دین اسلام کی حفاظت کے لئے ایک مرتبہ مستورات نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے آقا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دیئے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں ڈنمارک میں مسجد احمدیہ کی تعمیر کے لئے جو یورپین ممالک میں اسلام کا ایک ضروری حصہ ہے۔ حسب ذیل بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور برکتوں سے نوازتا رہے - آمین۔

۵۸ محترمہ محمودہ شوکت صاحبہ آنبہ کانیہ ضلع شیخوپورہ۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد

۵۹- سعیدہ بیگم صاحبہ بیگم ملک نذیر احمد صاحب لائل پور شہر۔ ٹاپس طلائی ایک جوڑی

۶۰- نذیر بیگم صاحبہ سرگودھا۔ جھمکے طلائی ایک جوڑی

۶۱- ایک مخلص بہن بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ٹاپس طلائی ایک عدد

۶۲- محترمہ حنیفہ بی بی صاحبہ زوجہ ضیاء الرحمن صاحب خان پور۔ رلیٹ واچ ایک عدد۔

۶۳- محترمہ امۃ الرحیم صاحبہ ٹھٹھی چنیوٹ ضلع جھنگ۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد

۶۴- محترمہ عزنال صاحبہ مرحومہ بذریعہ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ ڈنڈیاں طلائی دو عدد - ڈنڈیاں چاندی دو عدد - انگوٹھی طلائی ایک عدد۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواستِ دعا

میرے پھوپھی زاد بھائی برادرم مظفر احمد بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ واحباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے - آمین۔

(خاکسار منصور احمد ملک ملتان۔

۲- میرے ماموں محمود الٰہی (حال ساکن فیروزپور روڈ لاہور) اور ان کے لڑکے مسعود الٰہی شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ احباب سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منور احمد ملک رحمان پورہ لاہور)

میرے چچا زاد بھائی محمد اسلم صاحب اور ظفر احمد صاحب آج کل بیمار ہیں اور لاہور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

بزرگان سلسلہ واحباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرما دیں۔

(نجیبہ بیگم چک نمبر ۵۶۵ گ ب۔

بسا اوقات چھوٹی جماعتیں بڑی بڑی جماعتوں پر غالب آجایا کرتی ہیں

اس غلبہ کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان میں قربانی اور ایثار کا مادہ ہوتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قرآن مجید کی آیت کَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ (البقرۃ ۲۵۰) کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ باذن اللہ میں بتایا گیا ہے کہ کتنی ہی چھوٹی چھوٹی جماعتیں ہوتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ماتحت بڑی بڑی جماعتوں پر غالب آجایا کرتی ہیں۔ اس غلبہ کی وجہ یہی ہوتی ہے کہ اُن میں قربانی اور ایثار کا مادہ ہوتا ہے وہ اپنا وقت ضائع کرنے کی بجائے اسے مفید کاموں میں صرف کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ان میں دیانت بھی ہوتی ہے۔ صداقت بھی ہوتی ہے۔ محنت کی عادت بھی ہوتی ہے۔ پھر ان کے حوصلے بلند ہوتے ہیں۔ ان کے ارادے پختہ ہوتے ہیں اور ان کے مقابل میں جو لوگ کھڑے ہوتے ہیں وہ ان اوصاف سے خالی ہوتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قلیل غالب آجاتے ہیں اور کثیر مغلوب ہو جاتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ایک ایک آدمی جس میں ایثار کا مادہ ہوتا ہے دوسروں پر بھاری ہوتا ہے پاگل کو ہی دیکھ لو۔ لوگ اس کا مقابلہ کرنے سے گھبراتے ہیں حالانکہ وہ اکیلا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ لوگ ڈرتے ہیں کہ انہیں چوٹ نہ آجائے۔ ان کو زخم نہ لگ جائے۔ اور وہ اپنی طاقت کو صرف ایک حد تک استعمال کرتے ہیں لیکن پاگل کے لئے چوٹ اور زخم بلکہ موت کا بھی کوئی سوال نہیں ہوتا۔ اس لئے وہ اپنی طاقت اس حد تک استعمال کرتا ہے جس حد تک ایک سمجھدار انسان استعمال کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اور وہ اکیلا ہونے کے باوجود دوسروں پر غالب آجاتا ہے اسی طرح اگر کسی جماعت کے افراد میں قربانی اور ایثار کا مادہ ہو۔ اور وہ دین کے لئے اپنے اندر مجنونانہ رنگ رکھتے ہوں۔ اور وہ اپنی محنت اور قربانی کو اس حد تک پہنچا دیں کہ جس حد تک پہنچانے سے دوسرے لوگ گھبراتے ہوں تو پھر ان کے ایک ایک آدمی کے مقابلہ میں دس دس پندرہ پندرہ بلکہ بیس بیس آدمی بھی ہیچ ہو جاتے ہیں۔ جنگ بدر میں ایسا ہی ہوا۔ غزوہ خندق میں بھی ایسا ہی ہوا اور مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت اپنے سے کئی گنا بڑی جماعت پر غالب آگئی"

(تفسیر سورۃ البقرۃ صفحہ ۵۶۴-۵۶۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اطلاع

ربوہ سے محترمہ صالحہ پڑے دین صاحبہ اور صادقہ بیگم صاحبہ نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں بچوں کے نام تجویز کرنے کی درخواست کی ہے۔ چونکہ انہوں نے اپنا پتہ نہیں لکھا اس لئے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سے ان کے نام کی چٹھیاں میری معرفت تقسیم ہوتی ہیں۔ لہذا ان خواتین کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور نے ان کے بچوں کے نام بالترتیب حسب ذیل تجویز فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے آمین۔

۱۔ محمد ابراہیم ۲۔ ناصر احمد

جملہ احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست بھجواتے وقت اپنا مکمل پتہ لکھا کریں۔ تاکہ ان کی خدمت میں جواب جلد سے جلد پہنچ سکے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد حنیف صاحب ربوہ آج کل شدید طور پر بیمار ہیں اور جینیوٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

خاکسار عبد المجید

(کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی - ۹ر جون - بھارت کے باغی میزو قبائل اور بھارتی فوجوں میں دوبارہ گھمسان کی جنگ شروع ہو گئی ہے باغیوں نے سرکاری فوج پر پے در پے حملے کر کے زبردست جانی نقصان پہنچانے کے علاوہ میزو ہلز کے ہیڈ کوارٹر ایجل کے مواصلات کے تمام ذرائع تباہ کر دیئے ہیں۔ باغیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ ایک ماہ کے اندر میزو علاقے سے بھارتی فوج کو مار بھگائیں گے۔

میزو ہلز سے آنے والی اطلاعات کے مطابق مسلح حریت پسندوں نے ایجل اور گردونواح کے علاقوں میں پینے کے پانی کے چشموں کو بے کار کر دیا ہے جس کے لئے مقامی آبادی اور فوجوں کے لئے سخت مشکلات پیدا ہو گئی ہیں۔ اور آبادی کا انخلاء شروع ہو گیا ہے۔

واشنگٹن :- ۶ر جون - امریکی وزیر دفاع مسٹر میکنامارا نے خیال ظاہر کیا ہے کہ اگر پاکستان اور بھارت کے درمیان کشمیر کا تنازعہ طے ہو جائے، تو پھر دونوں ملکوں کے درمیان تصادم کی کوئی وجہ باقی نہیں رہتی۔ مسٹر میکنامارا نے سینیٹ کی امور خارجہ کمیٹی میں بحث کا جواب دیتے ہوئے پاکستان اور چین کے موجودہ تعلقات اور اس سلسلے میں پاکستان کی آئندہ پالیسی کے بارے میں بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ اگر پاکستان اور بھارت کے تنازعات طے ہو جائیں تو ان کے خیال میں چین اور پاکستان کے تعلقات کے بارے میں بھارت اور امریکہ کے موجودہ خدشات کے لئے بھی کوئی وجہ جواز باقی نہیں رہتی۔

کیپ کینیڈی ۶ر جون - امریکی خلائی جہاز جیمنی ۹ کے خلاباز مسٹر یوجین سرنن نے خلا میں چہل قدمی شروع کر دی ہے۔

اس نے یہ چہل قدمی مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق رات کے آٹھ بجکر چار منٹ پر شروع کی ہے۔ پروگرام کے مطابق یہ خلا نورد ڈھائی گھنٹہ تک خلاء میں چہل قدمی کرے گا۔ اتنی مدت تک کوئی خلا نورد آج تک خلا میں نہیں رہا ہے۔

لاہور :- ۶ر جون - مغربی پاکستان کے وزیر محنت و امداد باہمی مسٹر محمود اے ہارون اور وزیر اوقاف و جیل خانہ جات جام میر غلام قادر خان مستعفی ہو گئے ہیں۔

ایک سرکاری پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ صوبائی گورنر ملک امیر محمد خان نے ان کے استعفے منظور کر لئے ہیں۔

ڈھاکہ ۶ر جون - روس کے نائب وزیر اعظم مسٹر مزروف نے صدر محمد ایوب کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے حالیہ دورہ ماسکو سے دونوں ملکوں کو قریب تر آنے کا موقع ملا ہے اور روس اور پاکستان کے تعلقات کا نیا دور شروع ہوا ہے وہ آج کل ایک پارلیمانی وفد کے قائد کی حیثیت سے پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ وفد نے مغربی پاکستان کا دورہ مکمل کر لیا ہے اور آج کل مشرقی پاکستان میں ہے۔

ڈھاکہ ۶ر جون - مشرقی پاکستان کے گورنر عبد المنعم خان نے کہا ہے کہ بھارت کی طرف سے اعلان تاشقند کی سنگین خلاف ورزیوں سے جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس کے پیش نظر ملک میں ہنگامی حالات ختم کرنے کا مطالبہ ناقابل مذمت ہے انہوں نے اعلان کیا کہ مشرقی پاکستان میں اسلحہ بنانے کی دو فیکٹریاں تعمیر کی جا رہی ہیں۔ اور صوبے میں دفاعی انتظامات کی بہتری کے لئے دو نئی چھاؤنیاں قائم کی جا رہی ہیں۔

گورنر نے کہا کہ جودیپور میں نئی چھاؤنی قائم کر دی گئی ہے۔ اور رنگ پور میں نئی چھاؤنی کے قیام کے منصوبہ پر عنقریب عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔ گورنر عبد المنعم خان کل دوپہر ڈھاکہ سے ۲۶ میل دور جودیپور میں ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔